15 جنوری 2013ء

معاشی نمو کے فروغ کے لیے اچھی گورننس کے طریقے
تشکیل دینے اور نافذ کرنے کی ضرورت ہے: گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے معاشی نمو کو فروغ دینے کے لیے اچھی گورننس کے طریقے تشکیل دینے اور نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

کراچی میں آج آئی بی اے (مین کیمپس) میں منعقدہ پروگرام ''ایگزیکٹو ایم بی اے 2012ء کی کامیابی'' سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اچھی کارپوریٹ گورننس کے نظاموں کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ ان سے پرکشش سرمایہ کاری ماحول پیدا ہوتا ہے جو سرمایہ کاروں کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے جس سے حصص کی قیمتوں پر مثبت اثر مرتب ہوتا ہے اور کم لاگت کا سرمایہ پیدا ہونے کے امکانات جنم لیتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کسی بھی کاروبار کے ماحولیاتی نظام کی پیچیدگیاں معاشی عدم توازن (imbalances) کی شکل میں ابھر سکتی ہیں جس میں پست طلب، مہنگائی، مالی مارکیٹوں کا اتار چڑھاؤ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ اندرونی محاذ پر عملے کی مینجمنٹ اور سرمایہ کاری ابہام کی وجہ سے مشکل حالات پیدا ہوتے ہیں تاہم اندرونی مشکلات کو بیرونی مسائل سے جوڑنے والے روابط موجود ہیں اس لیے کامیاب کاروباری لیڈر اندرونی کاروباری فیصلے کبھی الگ تھلگ رہ کر نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بے خبر کاروباری لیڈر کا کوئی وژن نہیں ہوتا اور اس کی کامیابی کا بھی امکان نہیں ہوتا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ مالی سیکٹر میں موجودہ ہلچل سے یہ موقع فراہم ہوتا ہے کہ مالی دنیا کی غلطیوں اور حد سے بڑھے ہوئے جوش سے کچھ سیکھا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ واقعات سے ہم نے جو اہم ترین سبق سیکھا ہے وہ رسک مینجمنٹ میں fundamentals کی اہمیت ہے۔ مثال کے طور پر بینکوں کے آغاز کے زمانے سے ہی ایک بنیادی اصول ہے کہ اپنے تمام انڈے ایک ہی باسکٹ میں نہ رکھو۔ اگر اس اصول پر عمل کیا جاتا تو بہت سے ادارے بھاری نقصانات سے بچ جاتے۔

انہوں نے ایم بی اے ایگزیکٹوز سے کہا کہ وہ اخلاقی فیصلہ سازی کو فروغ دینے والا سسٹم بنانے پر توجہ دیں، یعنی وہ سسٹم جو ادارے میں غیر اخلاقی، غیر قانونی اور نقصان دہ روایات کی روک تھام کا کام کرے۔ انہوں نے شرکا کو مخاطب کرکے کہا کہ مستقبل کے ایگزیکٹوز کی حیثیت سے یاد رکھیں کہ شیئر ہولڈرز، ملازمین، کلائنٹس اور بحیثیت مجموعی پورے معاشرے کی امانت کا فرض آپ کے سپرد کیا جائے گا۔ اکثر و بیشتر ان سب کے مفادات میں ٹکراؤ ہوگا اور ایسے میں آپ کو بڑے مشکل فیصلے کرنا ہوں گے۔

یاسین انور نے ایم بی اے کے ایگزیکٹوز کو بتایا کہ وہ مستقبل کے رہنما ہیں اور کہا ''جب آپ کاروباری دنیا میں داخل ہوں تو میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے کاروباری طریقے یہاں رائج ہیں، انہیں تبدیل کریں اور ایک ایسے ادارے کی بنیاد رکھیں جو اپنی بقا قائم رکھ سکے، ہمیں درپیش دشوار کاروباری ماحول کا سامنا کرسکے اور بیرون ملک پاکستان کی شناخت بنے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام کام اپنی اقدار، اپنے ذاتی مزاج سے سچی وابستگی اور اس قوم کے خادم رہتے ہوئے انجام دیں تا کہ آپ بہتر، زیادہ باخبر اور اصولی فیصلے کرنے کے قابل ہوسکیں۔

آئی بی اے کے ڈائریکٹر اور ڈین ڈاکٹر عشرت حسین نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

☆☆☆